صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 10۔اگست 2015ء 24شوال 1436 ہجری 10 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 181

سوموار 10۔ اگست 2015ء

خدا کی نظر کے سامنے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر کر۔ پس یقیناً تو ہماری آنکھوں کے سامنے (رہتا) ہے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر جب تو اٹھتا ہے۔ (الطّور:49)

اور تو کبھی کسی خاص کیفیت میں نہیں ہوتا اور اس کیفیت میں قرآن کی تلاوت نہیں کرتا اسی طرح تم (اے مومنو) کوئی (اچھا) عمل نہیں کرتے مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں۔ (یونس:62)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

دل نہیں سوتا:

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰنؓ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے کہا: آپ ﷺ رمضان میں یا اس کے سوا کسی اور مہینے میں گیارہ رکعت سے زیادہ نہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ چار رکعتیں پڑھتے اور ان رکعتوں کی خوبی اور لمبائی کا کچھ نہ پوچھو۔ پھر چار رکعتیں پڑھتے اور ان کی خوبی اور لمبائی کا کچھ نہ پوچھو۔ پھر تین رکعتیں پڑھتے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میری آنکھ تو سوتی ہے مگر میرا دل نہیں سوتا۔

(بخاری کتاب المناقب باب کان النبی صلی اللہ علیہ و سلم تنام عینه و لا ینام قلبه حدیث نمبر 3569)

بتوں سے بیزاری:

آنحضرت ﷺ دعویٰ نبوت سے قبل حضرت خدیجہؓ کا مال لے کر تجارت کے لئے شام گئے۔ سودا کرنے کے دوران ایک شخص نے آپ سے کہا کہ لات اور عزیٰ بتوں کی قسم کھائیں تو آپ نے فرمایا میں نے کبھی ان بتوں کی قسم نہیں کھائی۔

(الطبقات الکبریٰ جلد نمبر 1 ص 130 محمد بن سعد متوفی 230ھ دار صادر بیروت)

خدا کو اختیار کیا:

حضرت ابو معلیٰ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا تو فرمایا: ایک شخص کو اس کے رب نے اختیار دیا کہ یا تو جتنا چاہے دنیا میں رہے اور دنیا میں جو جی چاہے کھائے۔ یا پھر اپنے رب کی ملاقات کو چُن لے۔ تو اس نے اپنے رب سے ملنے کو پسند کرلیا۔ (ترمذی کتاب المناقب باب مناقب ابی بکر الصدیق)

آنکھوں کی ٹھنڈک:

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی چیزوں میں سے عورت اور خوشبو مجھے پسند ہے۔ جبکہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ (سنن النسائی کتاب عشرۃ النساء باب حب النساء)

رسول اللہؐ کے آخری کلمات:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ وفات سے پہلے ہر نبی کو جنت میں اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے اور اسے اختیار دیا جاتا ہے (کہ دنیا میں رہے یا خدا کے حضور حاضر ہو جائے) جب رسول اللہؐ کی آخری بیماری شروع ہوئی اور آپؐ نے فرمایا اللّٰھم الرفیق الاعلیٰ اے اللہ اے میرے رفیق اعلیٰ۔ تو میں نے کہا اب رسول اللہ ہمیں اختیار نہیں کریں گے اور میں نے جان لیا کہ یہ وہی بات ہے جو آپؐ ہمیں بتایا کرتے تھے اور یہی آپؐ کے آخری کلمات تھے اللّٰھم الرفیق الاعلیٰ۔ (صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبیؐ حدیث :4104)

ہفتہ وقف جدید

(28۔اگست تا 4 ستمبر 2015ء)

✿ امرائے کرام صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے گزارش ہے کہ مورخہ 28/اگست تا 4 ستمبر 2015ء ہفتہ وقف جدید منایا جارہا ہے۔ حضرت فضل عمر بانی تحریک وقف جدید فرماتے ہیں۔

”احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔“

☆ اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت میں وقف جدید کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے تمام جماعتوں کو ”ہفتہ وقف جدید“ برائے مساعی خاص وقف جدید اہتمام کرنے کی درخواست ہے۔

وقف جدید کے چندے

(1) بالغان (لجنہ۔خدام۔انصار)

(2) دفتر اطفال (اطفال۔ ناصرات اور سات سے کم عمر کے بچے/ بچیاں)

(3)۔امداد مراکز نگر پارکر

وعدوں اور وصولی کے حصول کے سلسلہ میں ضروری امور

☆ اگر آپ وعدے بھجوا چکے ہیں تو وعدوں پر نظر ثانی کی درخواست ہے۔ اچھی طرح چیک کر لیں کہ کوئی فرد جماعت اس الٰہی تحریک میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے۔ نیز جن احباب کے وعدے ان کی مالی حیثیت سے کم نظر آتے ہیں انہیں حیثیت کے مطابق تحریک کرکے آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم ہر سال آگے بڑھتا ہے۔ ہر سال وعدہ اور وصولی گزشتہ سال کی ادائیگی سے زیادہ ہونی چاہئے۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

تقریبات بسلسلہ 75 سالہ ڈائمنڈ جوبلی

مجلس انصاراللہ پاکستان (2015)

سیدنا حضرت مصلح موعود نے جماعت احمدیہ کے افراد کو تربیت کے نظام میں پرونے کیلئے ذیلی تنظیموں کو قائم فرمایا۔ مورخہ 26 جولائی 1940ء کو 40 سال سے زائد عمر کے مردوں کو انصاراللہ کی تنظیم کا نام دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصاراللہ کی تنظیم کے 75 سال مکمل ہونے پر مجلس انصاراللہ پاکستان نے ڈائمنڈ جوبلی کے سلسلہ میں اظہار تشکر کے لئے مرکزی طور پر چند تقریبات کا اہتمام کیا۔

نماز تہجد اور دعاؤں سے دن کا آغاز کیا گیا۔ مرکزی طور پر تین بکرے جبکہ ملک بھر میں 185 بکرے صدقہ کئے گئے۔ دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان اور دفتر مجلس انصاراللہ مقامی پر چراغاں کیا گیا۔

مورخہ 25 جولائی کو تاریخ انصاراللہ کی پون صدی پر مشتمل مبسوط اور خوبصورت ڈاکومنٹری ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر نشر کی گئی۔ اس پروگرام کو دیکھنے کے لئے ایوان محمود میں بڑی سکرینوں کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان (موجودہ وسابقہ) نیز بزرگان سلسلہ و ناظمین اضلاع و علاقہ جات اور مہمانان کرام کو مدعو کیا گیا۔ اسی دوران عشائیہ بھی حاضرین کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اس تقریب کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔

اس کے فوراً بعد ایوان ناصر دفاتر انصاراللہ پاکستان میں انصاراللہ اور خلافت احمدیہ کے عنوان پر مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم لئیق احمد عابد صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔ اس مشاعرہ کے صدر محترم صابر ظفر صاحب کراچی اور مہمان خصوصی جماعت احمدیہ کے معروف بزرگ شاعر محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مشاعرہ کا آغاز ہوا۔ شعراء کرام کے منتخب اشعار پیش کئے جاتے ہیں۔

مکرم لئیق احمد عابد صاحب۔ربوہ

اللہ کے انصار ہیں اللہ کے انصار
ہم لوگ خلافت کے وفادار وفادار
چھپتا ہے نگاہوں میں وہ اک صاحب دستار
اللہ کے انصار ہیں اللہ کے انصار

مکرم آفتاب اختر صاحب۔فیصل آباد

کسی غریب الوطن مسافر سے بات ربوہ کی سن کے اختر
نہ جانے پلکوں پہ کیسے آ کر دو چار آنسو ٹھہر گئے ہیں

مکرم فرید احمد ناصر صاحب۔ربوہ

آئے تھے ہم کہ وقت کی رفتار دیکھتے
حسن و جمال یار کے آثار دیکھتے
اک بار دیکھتے اسے سو بار دیکھتے
پھر تشنگی کے خوف سے کئی بار دیکھتے

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب۔سیالکوٹ

ہر لمحہ جو ہوتا رہے دیدار خلافت
برسیں گے دل و جاں پہ انوارِ خلافت
ہر چند کہ راہوں میں بہت پیر جلیں گے
اے میر سفر انصار ترے تیز چلیں گے

مکرم ضیاءاللہ مبشر صاحب۔ربوہ

لگے قدغن کٹے گردن کہ زندانوں میں گزرے عمر
رکیں گے ہم نہ ہاریں گے کہ ہم انصار ہیں تیرے
مرے مرشد مرے دلبر تو جاں مانگے وفا مانگے
حواری ہم پکاریں گے کہ ہم انصار ہیں تیرے

مکرم محمد مقصود منیب صاحب۔ربوہ

پتر کرم کمائی رکھ
مولیٰ دے نال لائی رکھ
عشق خلافت والے نوں توں
سر متھے تے چائی رکھ
اکو نعرہ تو لائی رکھ
وہ آقا ہے ہم انصار
اگلی نسل کے ذمہ دار

محترمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ۔راولپنڈی

ان کا کلام مکرم لئیق احمد عابد صاحب نے پڑھ کر سنایا۔

ہماری خوش نصیبی ہے کہ انصار الٰہی ہیں
ہمیں تو گلشن مہدی کے اثمار الٰہی ہیں
چلن پر عجز و قربانی کے دل مغرور ہے اپنا
مقدم دین ہو دنیا پہ یہ منشور ہے اپنا

مکرم عبدالسلام اسلام صاحب۔ربوہ

سہانا ہے سماں تازہ جہاں معلوم ہوتے ہیں
بشکل نو زمین و آسماں معلوم ہوتے ہیں
نظر آتے ہیں یہ انصار گرچہ عمر میں بوڑھے
مگر قربانیاں دیکھو جواں معلوم ہوتے ہیں

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب۔سری لنکا

ان کا کلام مکرم عبدالکریم خالد صاحب نے پیش کیا۔

قدم قدم پر خلافت کی خاص ڈھال کے ساتھ
کیا ہے پون صدی کا سفر کمال کے ساتھ
وفا کا رشتہ خلافت سے باندھا جو ہم نے
خدا کرے وہ بڑھے اور ماہ و سال کے ساتھ

مکرم عبدالکریم خالد صاحب۔لاہور

لا ریب خدا خود ہے نگہدار خلافت
اللہ کے انصار ہیں انصار خلافت
روشن ہیں نگاہیں تو جبینوں پہ ضیاء ہے
دامن میں سمیٹے ہوئے انوارِ خلافت

محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ

آپ کا کلام مکرم محمد کلیم خان صاحب نے ترنم سے حضرت مصلح موعود کے حوالہ سے پیش کیا۔

عجب محبوب تھا سب کی محبت اس کو حاصل تھی
دلوں میں جڑ ہو جس کی وہ عقیدت اس کو حاصل تھی
خدا نے خود اسے فضل عمر کہہ کر پکارا تھا
عمر سا دبدبہ ویسی ہی شوکت اس کو حاصل تھی

محترم صابر ظفر صاحب۔کراچی

انصار کی یہ جو سبقتیں ہیں
یہ صرف خدا کی رحمتیں ہیں
سینچا جو خلافتوں نے پودا
اب اس کی دبیز کونپلیں ہیں

محترم چوہدری محمد علی صاحب۔ربوہ

ماہ سا ماہتاب سا کچھ ہے
ہو بہو آنجناب سا کچھ ہے
مسکراتا ہوا حسین و جمیل
ایک چہرہ گلاب سا کچھ ہے

محترم چوہدری صاحب نے اپنا تازہ کلام بھی سنایا۔ چند اشعار یہ ہیں۔

اس قدر انکار پر انکار سے
لگ نہ جاؤ تم کہیں دیوار سے
آ رہی ہے باغ جنت کی مہک
کوئے جاناں کے در و دیوار سے
کاش مل کر سوچتے اہل چمن
کیوں پرندے اڑ گئے اشجار سے
ڈھل کر آئے ہیں جو بزم یار سے
کون ہیں یہ لوگ خوشبودار سے

چوہدری صاحب کے کلام کے بعد مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔ محترم چوہدری صاحب نے ہی اختتامی دعا کروائی۔

اگلے روز ربوہ کے محلّہ جات کے علاوہ بیرون ربوہ کے مہمانوں نے ایوان ناصر کے زیریں ہال میں نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ نماز فجر اور ناشتہ کے بعد 8:30 بجے صبح لوائے انصار محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے لہرایا۔

اسی روز صبح 9:30 بجے بالائی ایوان ناصر میں پچھتر سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں ہی مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام ایک سیمینار محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت، عہد، نظم اور تعارف کے بعد محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب معاون صدر نے مجلس انصار اللہ کے قیام کی غرض و غایت اور 75 سالہ مساعی کا مختصر خاکہ کے عنوان پر، محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر نے تربیت اولاد اور انصاراللہ کی ذمہ داری کے موضوع پر تقاریر کیں اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس نے خلافت احمدیہ سے وابستگی اور استحکام میں مجلس انصار اللہ کا کردار احباب سے خطاب فرمایا جس میں پچھتر سالہ تاریخ انصاراللہ کے چیدہ چیدہ اوراق و واقعات پیش کرتے ہوئے انصاراللہ کی ذمہ داریوں کے متعلق توجہ دلائی۔ آخر پر صدر مجلس نے دعا کروائی۔ اور تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

دونوں دن زیریں ہال میں کتب اور جوبلی اشیاء کی فروخت کے لئے سٹال بھی موجود رہا۔ احباب کرام نے اس سے بھی استفادہ کیا۔ نیز مجلس انصاراللہ پاکستان نے سرائے ناصر 3 میں ایک عمدہ نمائش کا بھی اہتمام کیا ہوا تھا۔ مہمان کرام و حاضرین نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق اس سے بھی بھرپور استفادہ کیا۔

پہلے روز حاضری 340 جبکہ دوسرے روز مجموعی حاضری 227 رہی۔ اللہ تعالیٰ تمام انصاراللہ کو اپنی ذمہ داریاں سمجھتے ہوئے تقویٰ کی روح کے ساتھ نیکیوں میں مسابقت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایم۔آر۔طاہر)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی تلاوت

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب بیان کرتے ہیں:۔

”ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں موسم گرما میں بیت مبارک میں عشاء کی نماز ہونے لگی تو تکبیر سنتے ہی نیچے مرزا امام الدین، مرزا نظام الدین صاحبان کے احاطہ میں سے جہاں پر کئی ڈھول وغیرہ بجانے والے آئے ہوئے تھے۔ ان لوگوں نے ڈھول اور نفیری وغیرہ اس طرح بجانے شروع کئے کہ گویا وہ اپنی آوازوں سے نماز کی آواز کو پست کرنا چاہتے ہیں۔ اور غالباً یہ ان عمالیق کے اشارہ سے تھا۔ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم بڑے جہیر الصوت تھے۔ (اتنے کہ صبح کی نداء ان کی نہر کے پل پر سنی جاتی تھی) انہوں نے بھی قراءت بلند کی۔ ڈھول والوں نے اپنا شور اور زیادہ بلند کیا۔ مولوی صاحب قرآن مجید کی یہ آیت پڑھ رہے تھے۔ اولی لك فاولی ثم اولی لك فاولی۔ (یعنی تجھ پر ہلاکت ہو۔ ہاں اے گندے انسان تجھ پر پھر ہلاکت ہو) اس آیت کو بار بار دہراتے تھے۔ اور ہر دفعہ ان کی آواز اونچی ہوتی چلی جاتی تھی۔ گویا شیطان سے مقابلہ تھا۔ دیر تک یہ مقابلہ جاری رہا۔ حضرت مسیح موعود بھی اس نماز میں شامل تھے۔ غرض مولوی صاحب نے اس وقت اتنی بلند آہنگی سے نماز اور قراءت پڑھی کہ سب نے سن لی اور شور اگرچہ سخت تھا مگر یہ شور ان کی پرشوکت آواز کے آگے مغلوب ہوگیا۔ آیت بھی نہایت باموقعہ تھی۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 54)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (18)

میسیڈونیا اور بوزنیا کے وفود کی ملاقات۔ حضور کے دیدار سے میرے سارے سوال حل ہو گئے ہیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 جون 2015ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ان رپورٹس اور خطوط پر اپنے دست مبارک سے ہدایات رقم فرمائیں۔

وفود کی ملاقاتیں

آج مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ دس بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں ملک میسیڈونیا (Macedonia) سے آنے والے وفد کے ممبران نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

میسیڈونیا کے وفد کی ملاقات

میسیڈونیا سے 62 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کے لئے آیا تھا۔ اس وفد میں 14 افراد عیسائی دوست، 27 غیر از جماعت مسلمان اور 21 احمدی احباب شامل تھے۔ حضور انور نے ان مہمانوں کا حال دریافت فرمایا۔

حضور انور نے ازراہ شفقت مہمانوں سے دریافت فرمایا کہ آپ کے جلسہ کے بارہ میں تاثرات کیا ہیں۔ اس پر ایک مہمان (جو ٹیلیویژن کے صحافی ہیں) نے عرض کیا کہ وہ میسیڈونیا کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔

موصوف نے جلسہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جو محبت، بھائی چارہ اور رواداری میں نے آپ کی جماعت میں دیکھی ہے وہ اور کہیں نظر نہیں آتی۔ جلسہ کے تمام انتظامات بہت عمدہ تھے اور ہر کام خوش اسلوبی سے ہو رہا تھا۔

موصوف جرنلسٹ نے سوال کیا کہ مشرق وسطی سے، شام سے، پاکستان اور افغانستان کے ممالک سے کئی ہزار مہاجرین یونان اور میسیڈونیا کے ممالک میں پہنچتے ہیں اور پھر یہاں سے ہوتے ہوئے آگے یورپ کے ممالک میں پہنچتے ہیں۔ تو کیا جو یہاں کے پارلیمنٹ ممبرز ہیں وہ ان کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ یہاں پر آجائیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہمارے ممبران بھی پہنچتے ہیں۔ جو مختلف ہیومن رائٹس کی آرگنائزیشن ہیں ان سے ہم رابطے کرتے ہیں اور اپنے ممبران کے لئے اپروچ کرتے رہتے ہیں۔ ان آرگنائزیشن کو سب کی مدد کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارے پاس حکومت تو نہیں ہے۔ بعض حکومتی لیڈروں کو ہم اخلاقی طور پر توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ لیکن یہ کہنا کہ کسی پلیٹ فارم پر جا کر ان کے حقوق کے لئے لڑیں۔ ایسا پلیٹ فارم ہمارے پاس نہیں ہے۔

اسی جرنلسٹ نے سوال کیا کہ حضور انور نے اپنے کل کے ایڈریس میں بتایا تھا کہ یورپ میں رہنے والے نوجوانوں کو یورپ کے کلچر میں مدغم نہیں ہونا چاہئے۔ اس سے حضور کی کیا مراد ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا میں نے کہا تھا کہ ہم نے ان سب کو اعلیٰ (دینی) اقدار کی طرف لانا ہے۔ اس لئے ہم کو ایسی حالتیں پیدا کرنی چاہئیں تا کہ دنیا کو (دین) کی طرف توجہ پیدا ہو۔ ہم نے دنیا کو بھی اور غیروں کو بھی صحیح (دینی) تعلیم کے بارہ میں بتانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں اس سے پہلے انٹیگریشن کے لئے کہتا رہتا ہوں جس ملک میں جا کر رہنا ہے۔ وہاں آباد ہونا ہے اور شہریت اختیار کرنی ہے تو پھر ضروری ہے کہ وہ اس ملک کی خدمت کرے۔ وہ اس ملک کا فرد ہے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ وفا کے ساتھ اس ملک کی ترقی کے لئے کوشش کرے۔

ایک مہمان نے سوال کیا کہ احمدی (-) اور دوسرے (-) میں کیا فرق ہے۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا احمدی (-) اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے چودہ سو سال قبل مسیح و مہدی کے آنے کی جو پیشگوئی فرمائی تھی کہ جب وہ آئے تو اسے قبول کرنا اور اسے میرا سلام پہنچانا خواہ تمہیں برف کی سلوں پر سے گزر کر جانا پڑے۔ چنانچہ پیشگوئی کے مطابق وہ مسیح و مہدی مبعوث ہوئے اور ہم نے ان کو قبول کیا۔...... پھر قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ نے مسیح و مہدی کے آنے کی علامات اور نشانیاں بھی بتائیں۔ جن میں سورج اور چاند کو گرہن لگنے کا بھی نشان تھا اور اسی طرح دوسری بہت سی نشانیاں تھیں۔ یہ سب پوری ہوتی دیکھیں تو ہم نے اس مسیح و مہدی کو مان لیا۔ جبکہ دوسرے کہتے ہیں کہ ابھی مسیح نہیں آیا اس نے آسمان سے نازل ہونا ہے۔ وہ مسیح کے آنے کے منتظر ہیں۔ جبکہ ہم کہتے ہیں کہ وہ آچکا ہے اور اس کے آنے کے ساتھ وہ سارے نشانات اور علامات پوری ہوئیں جو اس کے آنے کے ساتھ وابستہ تھیں اور اس کی صداقت کے لئے بطور گواہ تھیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ قرآن کریم آخری کتاب ہے۔ قرآن کریم کے بعد کوئی نئی شریعت نہیں ہے۔ آنے والے مسیح اور مہدی نے قرآن کریم کے حکموں اور قرآن کریم کی تعلیمات کو ہی آگے چلانا ہے اور قرآن کریم کی شریعت پر ہی عمل کرنا ہے اور کروانا ہے۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ میں جلسہ میں پہلی بار شامل ہوا ہوں۔ مجھے امید نہیں تھی کہ اتنے وسیع پیمانہ پر انتظام ہوگا۔ سارے انتظام بہت اعلیٰ تھے۔ جب بھی ہمیں کسی چیز کی ضرورت پڑی فوری مہیا کی گئی۔ ہم یہاں تین دن رہے ہیں آپ کے سسٹم کو دیکھ کر حیران رہ گیا ہوں۔ آپ کا سارا نظام ہی حیرت انگیز ہے۔

بعد ازاں موصوف نے سوال کیا کہ جماعت کی تعداد زیادہ کہاں ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا پاکستان میں زیادہ ہے۔ اسی طرح افریقہ کے ممالک میں بڑی تعداد ہے۔ غانا میں لاکھوں میں احمدی ہیں۔ خدا تعالیٰ جس کو توفیق دیتا ہے وہ قبول کرتا ہے۔ ہم ہر جگہ پیغام پہنچا رہے ہیں۔ جن کو خدا تعالیٰ چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور وہ جماعت میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ سب کے دل کھولے اور لوگ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق آنے والے مسیح اور مہدی کو قبول کریں۔

ایک مہمان نے سوال کیا کہ مسلمان ممالک میں جماعت کا سنٹر، کوئی مرکز کیوں نہیں ہے؟

حضور نے تفصیل سے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

......مسلمان ممالک اس آنے والے مہدی کو قبول نہیں کرتے اور ہم احمدیوں کو غلط کہتے ہیں۔ ہم سے اس معاملہ میں بحث نہیں کرتے۔ بات نہیں کرتے بلکہ اپنے علماء کے ہاتھ میں کھلونا بنے ہوئے ہیں۔ ان کے مولویوں نے قرآن کریم کی آیات اور امام مہدی کے آنے کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کے ارشادات کی جو تشریح کی ہوئی ہے اسی پر چلتے ہیں۔ پاکستان اور پھر انڈونیشیا یہ مسلمان ممالک ہیں یہاں لاکھوں میں احمدیوں کی تعداد ہے۔ انڈونیشیا میں ایک بڑی تعداد ہے۔ ہمارا کام (دعوت الی اللہ) کرنا ہے۔ الٰہی جماعتیں پیغام پہنچاتی رہتی ہیں اور بڑھتی رہتی ہیں۔ ہمارا ایک عرب چینل MTA3 ہے۔ سارے پروگرام عربی زبان میں نشر ہوتے ہیں۔ ہر سال عرب ممالک سے لوگ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ میں احمدی ہوں۔ پہلی دفعہ آیا ہوں۔ میسیڈونیا میں کافی مسائل ہیں۔ دعا کریں کہ میسیڈونیا میں احمدیت زیادہ پھیلے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم (دعوت الی اللہ) بھی کرتے ہیں اور دعا بھی کرتے ہیں اور باقی جہاں جہاں پابندیاں ہیں وہاں کوشش بھی کرتے ہیں خدا تعالیٰ نے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا سکھلائی ہے۔ تو خدا تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ اگر صحیح راستہ ہے تو خدا تعالیٰ راہنمائی فرمائے اور قبول کرنے کی توفیق دے۔ میسیڈونیا کے احمدی لوگوں کو دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ حکومت کو یہ روکیں دور کرنے کی توفیق دے۔ کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کی راہ میں روکیں نہ ڈالی گئی ہوں۔ روکیں تو ہوتی ہیں لیکن دور ہو جاتی ہیں۔ آپ دعائیں کریں۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ میرا سیاست سے تعلق ہے اگر مسائل ہوں تو میں گارنٹی دیتا ہوں کہ ہم یہ مسائل حل کریں گے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ایمانداری کا تقاضا ہے کہ ایمانداری کے ساتھ اپنے شہریوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں گے۔

ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ میں نے کل ہی بیعت کی ہے اور جماعت احمدیہ میں شامل ہوا ہوں۔ ہم احمدی گروپ کی شفاعت کون کرے گا۔ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا شفاعت کا حق خدا تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو دیا ہے۔ اگر ہم نیک ہیں۔ ان باتوں پر عمل کر رہے ہیں جو قرآن کریم نے بتائیں۔ آنحضرت ﷺ نے جو بیان فرمایا ان پر عمل کر رہے ہیں تو پھر نیک عمل کر رہے ہیں تو یہ سب باتیں اور یہ نیک اعمال جنت کا وارث بناتے ہیں۔

باقی شفاعت کا حق صرف نبی کریم ﷺ کو ہے اور اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہے۔ ہم آنحضرت ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا نہ کوئی مولوی شفاعت کر سکتا ہے نہ خوجہ نہ کوئی سید کسی کی شفاعت کر سکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بتایا کرتے تھے کہ ایک پیر سید تھا اس نے ایک عورت کو کہا کہ تم گناہ کر کے آئی ہو۔ میں سید ہوں اور نبی کریم ﷺ کی نسل میں سے ہوں میں تمہاری شفاعت کروں گا۔ اگر خدا نے تم سے سوال کیا کہ تم کہنا کہ میں ایک ایسے پیر کی مریدنی ہوں جو سید ہے۔ نبی کریم ﷺ

نے کتنی تکلیفیں اٹھائی ہیں تو اس پر خدا تم کو جنت میں داخل کر دے گا۔ جب میں آؤں گا تو خدا کو کہوں گا کہ میں سید ہوں اور نبی کریم ﷺ کی نسل سے ہوں تو خدا مجھے بھی جانے دے گا۔ تو یہ ان کی باتیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے کسی پیر کو، کسی خوجہ کو، کسی سید کو کسی مولوی کو شفاعت کا حق نہیں دیا۔

حضور انور نے فرمایا انسان کو اپنے اعمال کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور نیک اور صالح اعمال بجالانے چاہئیں اور اللہ سے اس کا فضل مانگنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سورۃ البقرہ آیت 256 میں اللہ تعالیٰ نے یہی بیان فرمایا ہے کہ اللہ کے اذن کے بغیر کسی کو بھی شفاعت کا حق نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک بڑے مخلص (رفیق) کے بیٹے بڑے سخت بیمار ہوئے اور تقریباً موت کی کیفیت طاری ہوگئی۔ حضرت مسیح موعود نے ان کی صحت کے لئے دعا کی کہ خدا تعالیٰ اس کو موت کے منہ سے واپس لے آئے۔ لیکن یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے کہا کہ اگر دعا قبول نہیں ہونی تو پھر میری شفاعت قبول فرمالے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا کہ میرے اذن کے بغیر شفاعت کرنے والا کون ہوسکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اتنا شدت سے الہام تھا کہ میں کانپ گیا اور خدا کے حضور بہت استغفار کیا۔ اس پر خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تمہیں اذن دیا جاتا ہے۔ چنانچہ خدا کے اذن سے آپ نے شفاعت کی تو اس لڑکے کو صحت ہوگئی اور وہ موت کے منہ سے واپس آیا۔

حضور انور نے فرمایا بعض معاملات میں جب اللہ تعالیٰ اذن دیتا ہے تو اپنے دوسرے پیاروں کو بھی اذن دے دیتا ہے تو وہ شفاعت کر سکتے ہیں۔ لیکن شرط اللہ کا اذن ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس شفاعت کا اصل اذن اور اجازت خدا تعالیٰ نے صرف نبی کریم ﷺ کو دی ہے اور کسی کو نہیں دی کہ کسی کے لئے شفاعت کر سکے۔ پس آنحضرت ﷺ کی ذات ہی ہے جو قیامت کے دن شفاعت کرے گی اور کوئی نہیں۔

بعد ازاں سوال کرنے والے دوست نے عرض کیا حضور انور کی باتیں میرے سینے میں اتر رہی ہیں۔ ایسے لگتا ہے کہ میں ابھی رونے لگ جاؤں گا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ حضرت اقدس مسیح موعود کا لٹریچر پڑھیں۔ آپ نے سوائے قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے ارشادات، آپؐ کی تعلیمات اور آپؐ سے عشق کے علاوہ کوئی زائد بات نہیں کی اور یہی اصل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید اخلاص اور تعلق میں بڑھائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

ایک احمدی بچی سبیلا صاحبہ (Sibela) نے جلسہ سالانہ کے لیے حضرت مسیح موعود کی ایک نظم تیار کی تھی۔ حضور انور سے ملاقات کے دوران اردو میں مترنم آواز میں یہ نظم پیش کی۔ نظم کا پہلا شعر یہ ہے۔ ؎

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں

میسیڈونیا سے آنے والے ایک میاں بیوی Cikarski Jordan اور Lidija نے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

ہم تیسری مرتبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے ہیں۔ اب ہم اپنے آپ کو جماعت کا حصہ سمجھتے ہیں۔ جلسہ کے ماحول نے ہمیں متاثر کیا ہے۔ یہاں محبت اور بھائی چارے کا ماحول ہے۔ ہم بڑی خوشی کے ساتھ اگلے جلسہ میں شامل ہونا چاہیں گے۔

جب ہم نے خلیفہ کی تقاریر سنیں تو ہم پر بہت گہرا اثر ہوا اور خاص طور پر جس طریق سے وہ ہمیں سمجھانا چاہ رہے تھے وہ بہت اچھا طریق تھا۔

ایک مہمان Goran Stamboliski (گوران ستم بولیسکی) نے کہا:

جلسہ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ خاص طور پر جلسہ کے مین ہال میں جو پروگرام ہوئے اس نے ہمیں بہت متاثر کیا۔ سب انتظامات بہت اچھے طریق سے کیے گئے۔ جماعت کے افراد کے رویہ سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ کس قدر اپنے خلیفہ سے محبت کرتے ہیں، ان سے پیار کرتے ہیں، اس محبت اور عزت نے ہمیں حیران کر دیا اور یہ باتیں ہم اپنے سب جاننے والوں کو میسیڈونیا میں جا کر بتائیں گے۔

میسیڈونیا سے آنے والے ایک مہمان Kiro Dimitrieusk (کیرودی متروسکی) نے کہا:

میں آپ کی جماعت سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں زندگی میں پہلی دفعہ اتنے اچھے لوگوں سے ملا ہوں۔ مجھے سب سے زیادہ متاثر (دین) کے پیغام نے کیا ہے، جو مجھے یہاں سے ملا۔ آپ کے پاس دیواروں پر جو پیغام لکھا ہوا ہے (بینرز وغیرہ) وہ صرف الفاظ نہیں ہیں بلکہ حقیقت میں آپ لوگ اس پر عمل کرتے ہیں۔ آپ محبت دکھاتے ہیں، امن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان سب باتوں نے ہمارے دل پر گہرا اثر کیا ہے۔

میسیڈونیا سے آنے والے ایک مہمان Idic Nejat (ایدچ نجات) نے کہا:

مجھ پر جلسہ کا بہت اثر ہوا ہے۔ جلسہ کی تقاریر بہت اچھی تھیں، جن کا خلاصہ امن اور دوسرے مذہب کا احترام، آپس میں محبت اور امن کا قیام ہے۔ یہ نظر آتا ہے کہ جماعت احمدیہ محبت اور امن تمام لوگوں کے لئے دکھاتی ہے۔ یہ جماعت کسی مسلمان سے نفرت نہیں کرتی۔ یہ جماعت تمام لوگوں کو محبت کی طرف لے کر جاتی ہے اور (دینی) تعلیم بھی یہ ہے کہ سب کا احترام کیا جائے۔

میسیڈونیا سے آنے والی ایک اور مہمان خاتون Julija Coneuska نے کہا:

حضور کو دیکھ کر میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔ جس طرح خلیفہ نے ہمارا استقبال کیا، اس نے مجھے بہت حیران کر دیا۔

میں حیران ہوئی کہ آپ کا علم کتنا وسیع ہے۔ آپ کو علم پر دسترس حاصل ہے۔ آپ کا وجود بہت پُرامن وجود ہے۔

خلیفہ میں یہ روحانی طاقت ہے کہ وہ سب لوگوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ ان کے ہر سوال کا جواب دینا اور جواب دینے کے لیے تیار رہنا اور سوالات بھی ایسے کہ ڈاکٹر بھی ان کے جوابات مشکل سے دے۔ خلیفہ نے ہر طرح سے ہمارا خیال رکھا اور ہمیں پوری توجہ دی۔

موصوفہ نے کہا:

میں سوشل ورکر کے طور پر کام کرتی ہوں۔ میں یہ کہنا چاہوں گی کہ اس جلسہ نے تمام دنیا کے (-) کو اکٹھا کر دیا ہے۔ میں مذہباً عیسائی ہوں لیکن اس کے باوجود ان دنوں بہت اچھا محسوس کر رہی ہوں۔ ان دنوں بہت خوش ہوں۔ اس طرح کے پروگرام میں پہلی بار شامل ہوئی ہوں۔ اس جلسہ نے بہت اچھے اثرات چھوڑے ہیں۔ میں پہلی بار اس طرح کے تجربات سے گزری ہوں کہ سب کا خیال رکھا جا رہا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میں یہاں موجود ہوں۔ میں آپ کے بہت اچھے مستقبل کی خواہشات رکھتی ہوں۔

میسیڈونیا سے آنے والے ایک مہمان Toni Ajtouski (ٹونی اپوتسکی) نے کہا:

میں ایک صحافی ہوں، مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ امسال جلسہ پر آیا ہوں۔ یہ میرے لیے ایک نیا تجربہ ہے۔ بطور صحافی بہت مختلف پروگراموں میں شامل ہوا ہوں، لیکن یہ سب سے اچھا پروگرام تھا۔ بہت زیادہ لوگ اس میں شامل ہوئے، سب کچھ اچھے طریق سے آرگنائز کیا گیا۔ یہاں ڈسپلن تھا۔ مجھے اس بات نے سب سے زیادہ متاثر کیا کہ سب لوگ، خدا کے نزدیک برابر ہیں۔ سب افراد میں برداشت ہے۔

مذاہب، قوم، زبان کی وجہ سے آپس میں اختلافات نہیں ہیں۔ ایک غیر مسلم کی حیثیت سے یہ بات میرے لیے سب سے اہم ہے۔

موصوف نے کہا کہ:

آپ کا یہ پیغام کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں بنی نوع کے آپس میں تعلقات کو قائم رکھ سکتا ہے اور اسی کے ذریعہ انسانیت قائم رہ سکتی ہے۔ مجھے یہ ماٹو بہت پسند آیا ہے، آپ کی مستقبل میں کامیابی کا متمنی ہوں۔

مسیڈونیا سے آنے والے وفد کے ایک اور مہمان Aki Akiov (آکی اکیوو) صاحب نے کہا:

اس جلسہ میں شامل ہو کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ میری توقعات پوری ہوئیں اور اب میں جماعت احمدیہ میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔

میسیڈونیا سے آنے والی ایک مہمان Sabina Ramadanova (سابینہ رمغانوا) صاحبہ نے کہا:

میں پہلی بار جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ جلسے کا سب سے پہلا اثر جو مجھ پر ہوا ہے وہ جماعت کے ان کارکنان کا تھا جو وہاں کام کر رہے تھے۔ وہ ہر ایک کا دھیان رکھ رہے تھے۔ مہمانوں کی بہت اچھے طریق سے مہمان نوازی کی گئی۔

موصوفہ نے کہا:

رہائش کے انتظامات اچھے تھے، لیکن رہائش جلسہ کی جگہ سے دور تھی اور ہمیں کافی انتظار کرنا پڑا۔ اگر رہائش جلسہ کے قریب ہوتی تو ہم گرمی سے ہم اتنے بے حال نہ ہوتے اور تقاریر کو زیادہ دھیان سے سنتے اور زیادہ تھکے ہوئے نہ ہوتے کیونکہ ہال میں آنے کے بعد اس بات کی فکر ہوتی کہ فریش ہوں اور کچھ کھائیں پیئیں۔

نیز موصوفہ نے کہا:

جو لوگ جلسہ پر پہلی بار آتے ہیں، ان کا خصوصی خیال رکھا جانا چاہئے اور انہیں سب کچھ اچھی طرح بتایا جائے۔ وہ پہلے (دین) سے متعارف ہوں اور پھر انہیں مزید وضاحت کی جائے تا کہ وہ (دین) قبول کر لیں۔

میسیڈونیا کے وفد کے مہمان Dragan Georgiev (دراگان گےاورگے ویو) نے بتایا:

میں پہلی بار جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ یہاں سب کچھ بہت شاندار تھا۔ بہت زیادہ تعداد میں لوگ موجود تھے۔ میرا (-) سے پہلی مرتبہ اس طرح اتنا قریبی تعارف ہوا ہے اور ایسی تقاریر سنی ہیں جو (دینی) تعلیم کے بارہ میں تھیں۔ یہاں (-) نے ہمارا استقبال ایسے کیا جیسے وہ ہمیشہ سے ہمیں جانتے ہوں۔ جلسہ کا معیار بہت بلند تھا۔ اتنے زیادہ لوگوں کی سب ضروریات کا بروقت خیال رکھا گیا، کھانا، پلانا وغیرہ۔ اگر مجھے دوبارہ توفیق ملی تو جلسہ پر دوبارہ ضرور آؤں گا۔

ایک اور مہمان Zaklina Panoska Anotzelkovi (الکینا پانوسکا انجیلوسکا) نے بتایا:

جلسہ کا انعقاد بہت اعلیٰ پیمانے پر تھا۔ لوگوں کی بہت بڑی تعداد سے بہت متاثر ہوں۔ حفاظت کا انتظام بہت اعلیٰ تھا۔ حضور کی تقاریر اور دیگر تقاریر بہت اچھی تھیں۔ حضور سے ملاقات پر بہت مطمئن ہوں اور شکر گزار ہوں کہ حضور نے ہمیں موقع دیا اور اپنے وقت میں سے ہمیں کچھ دیا۔ بہت اچھی ملاقات تھی۔ یہ میرے لئے بہت عظیم الشان تجربہ تھا۔ سب لوگ جو ملاقات میں موجود تھے حضور کے جوابات پر بہت مطمئن تھے اور حضور کی طرف سے عزت افزائی پر بہت مطمئن تھے۔

میسیڈونیا سے آنے والے ایک مہمان Arben Fejzulai (اربن فےزولائی) نے کہا:

میں جلسہ پر پہلی بار شامل ہوا ہوں اور میرے لئے یہ سب کچھ نیا تھا۔ میں نہیں جانتا تھا کہ (-) میں ایسی جماعت بھی موجود ہے۔ اس جلسہ میں شامل ہونے کے بعد خاکسار اپنے آپ کو علمی طور پر بہت بہتر محسوس کر رہا ہے۔ مجھے احمدیت کے بارہ میں زیادہ علم حاصل ہوا ہے اور تجربہ بھی۔ مجھے ایسا

محسوس ہورہا تھا کہ میں اس جماعت ہی کا حصہ ہوں۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا اکٹھا ہونا اور سب کی ضروریات کا خیال رکھنا یہ بہت بڑا کام ہے۔

موصوف نے کہا:

جب میں حضور کی تقاریر سن رہا تھا تو مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ یہ لوگ کیسے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں اور کسی کا نقصان نہیں چاہتے۔ آج حضور سے ملاقات میں جو کچھ میں نے حضور سے سنا اس کے بارہ میں غور کروں گا کہ ہمارے اور احمدیوں کے درمیان کیا فرق ہے۔ جو کچھ میں نے حضور سے سنا، مجھے بہت اچھا لگا۔ میرا پیغام جماعت کو یہ ہے کہ میرے ملک اور دیگر ممالک، جہاں ابھی جماعت قائم نہیں ہے، وہاں احمدیت کے مشنری بھجوائے جائیں جو وہاں کے لوگوں کو بتائیں کہ احمدیت کیا ہے۔

میسیڈونیا سے آنے والے ایک اور مہمان Mone Jovanov (مونے یووانو) صاحب نے کہا:

میں جلسہ میں شامل ہو کر اس کی یادوں کے ساتھ واپس جا رہا ہوں۔ جلسہ کے انتظامات کا کام ایسا ہے کہ کوئی بھی ادارہ بہت مشکل سے سرانجام دے سکتا ہے، بلکہ میں کہوں گا کہ ایک بڑا ملک بھی اس معیار کا پروگرام منعقد نہیں کر سکتا۔ یہ ایک شاندار تجربہ تھا۔ جلسہ کا ماحول اس کی پلاننگ، اس کا انعقاد سب کچھ زبردست اور خوبصورت تھا۔ تقاریر علم سے پُر تھی۔ جلسہ کا پیغام عالمی پیغام تھا کہ سب دنیا کے لئے بھلائی۔

حضور سے ملاقات بہت دلچسپ تھی۔ سب کی باتیں اطمینان اور صبر سے سنیں اور ان کے جوابات دیئے۔ جتنے بھی سوالات ہوئے حضور انور نے ان کے جوابات دیئے۔ حضور سے جو ملاقات ہوئی وہ بہت اعلیٰ پایہ کی تھی۔

میسیڈونین وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات گیارہ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا اور ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملاقات کے اختتام پر وفد کے تمام ممبران کو قلم بھی عطا فرمائے اور بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بوزنیا کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ملک بوزنیا (Bosnia) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

بوزنیا سے امسال 47 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد زیر دعوت افراد کی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے ممبران سے دریافت فرمایا کہ جلسہ کیسا گزرا۔ اس پر وفد کے ممبران نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جلسہ بہت اچھا گزرا اور سارے انتظامات بہت اچھے تھے۔ ہر چیز منظّم تھی۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرے لئے یہ بات باعث فخر ہے کہ مجھے جلسہ میں شامل ہونے کا موقعہ ملا اور میں نے حضور انور کے تمام خطابات سنے ہیں۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اپنے جذبات کا اظہار کرسکوں۔

موصوفہ نے اپنی ہمشیرہ کے لئے دعا کی درخواست کی کہ وہ بیمار ہے اور گھر میں پریشانیاں ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک مہمان خاتون نے عرض کیا کہ میں اس وقت حضور کے سامنے ہوں۔ ایک عظیم الشان وجود کے سامنے ہوں۔ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ سب کا بہت اچھا خیال رکھا گیا۔ حضور انور کی تقاریر بہت اچھی تھیں اور ہم سب پر اس کا بہت اثر ہوا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک خاتون Zeinaba صاحبہ نے عرض کیا کہ جلسہ میں شمولیت کی وجہ سے ہمیں اپنے مذہب کے بارہ میں حقیقی تعلیم کا علم ہوا ہے اور بہت کچھ معلومات میں اضافہ ہوا ہے۔ حضور انور کے پُراثر شخصیت نے ہمیں بہت متاثر کیا ہے۔

ایک دوست صغیر صاحب نے عرض کیا کہ یہ میرا دوسرا جلسہ سالانہ ہے جس میں میں شامل ہوا ہوں۔ یہ جلسہ میرے لئے ایک خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس جلسہ میں بیعت کر کے مجھے احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق ملی ہے۔ میرا کوئی سوال نہیں ہے میں صرف حضور انور کے لئے دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ حضور انور کو صحت دے اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔

ایک خاتون Aldina صاحبہ نے عرض کیا کہ یہاں آنے سے قبل (دین) کے بارہ میں علم نہ ہونے کے برابر تھا۔ جلسہ میں شامل ہو کر خلیفۃ المسیح کے خطابات سن کر صحیح (دینی) تعلیم کا علم ہوا اور بہت ساری ایسی باتیں معلوم ہوئیں جو کہ پہلے میرے علم میں نہیں تھیں۔ جلسہ کے سارے انتظامات بہت عمدہ اور منظّم تھے۔

ایک خاتون Emina صاحبہ نے عرض کیا کہ میں اللہ کے فضل سے احمدی ہوں اور میرا بیٹا غالباً Balkan میں سب سے پہلا وقف نو ہے۔ موصوفہ نے عرض کیا کہ میری زندگی کی سب سے بڑی آرزو یہ ہے کہ میرا بیٹا نیک اور خادم دین ہو۔ میری والدہ جنگ سے متاثر ہو کر ذہنی مریض بن چکی ہے اور میرے والد کے دل میں (دین) کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ **میں اپنے خاندان میں پہلی احمدی عورت ہوں جس کو پردہ کرنے کی وجہ سے اپنے ہی خاندان کے لوگوں سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔** لیکن میں ان مشکلات سے ڈرتی نہیں ہوں اور اب میرے لئے یہ باتیں کوئی معنی نہیں رکھتیں۔ موصوفہ نے والدین کی ہدایت کے لئے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ میرے والد کے دل کو نرم کرے تا کہ وہ احمدیت قبول کرلیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور تمام مشکلات دور فرمائے۔

ایک مہمان جو رومن کمیونٹی کے صدر ہیں نے عرض کیا کہ میں ایک ایسے شہر سے تعلق رکھتا ہوں جہاں سب سے زیادہ جنگ کا اثر ہوا ہے جنگ کے دوران جس طرح سربوں پر حملہ ہوا۔ ہم رومن لوگوں نے مل کر ان کا مقابلہ کیا۔ میں خود اپنے دو بیٹوں کے ساتھ جنگ میں شامل ہوا۔ ایک بیٹا شہید ہوگیا۔ میں اس مشکل دور کو کبھی بھول نہیں سکتا۔ میں اب رومن لوگوں کی ترقی کے لئے کوشش کر رہا ہوں۔ ایک پروگرام میں جماعت احمدیہ کے ساتھ تعلق قائم ہوا۔ آج یہاں حضور کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔

حضور انور نے انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی کوشش میں برکت ڈالے۔ آپ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو تعلیم دلوائیں۔ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں ہوسکتی۔ بہرحال ترقی کرنے کے لئے پڑھنا پڑے گا۔ اس طرف توجہ دیتے رہیں۔

ایک بزرگ غیر احمدی دوست Bayro Beganovich نے عرض کیا کہ میری عمر 77 سال ہے۔ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش حضور انور کو دیکھنے کی تھی جو آج پوری ہوگئی ہے۔ خدا کی قسم اب مجھ پر موت وارد ہو جائے تو مجھے اپنی زندگی سے کوئی شکوہ نہ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ آپ کی صحت، عمر اور کوششوں میں برکت دے۔ 77 سال عمر ایسی عمر نہیں ہے۔ خدا آپ کو مزید عمر دے اور صحت والی زندگی دے۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ میں جلسہ پر آ کر بہت خوش ہوں اور میرا دل بہت مطمئن ہے۔ ہمیں یہاں اطمینان قلب نصیب ہوا ہے۔

ایک مہمان دوست نے عرض کیا کہ میرے پاس بس ایک ہی بات ہے کہ میں یہاں جلسہ میں آ کر دل کی گہرائیوں سے مطمئن ہوا ہوں۔

ایک احمدی خاتون Sanela صاحبہ نے عرض کیا کہ حضور انور نے اپنے خطابات میں جن امور کی طرف توجہ دلائی ہے، حضور سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مربی سلسلہ نے اس خاتون کے حوالہ سے بتایا کہ یہ دعوت الی اللہ میں بہت فعال ہیں اور بہت نڈر ہو کر دعوت الی اللہ کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہابیوں سے بھی بہت دلیری سے بات کرتی ہیں۔ جب وہابی لوگ ہمارے بک سٹال پر آ کر الٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں تو یہ ان کو نڈر ہو کر جواب دیتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اپنی حفاظت کا خیال رکھا کریں۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جلسہ کا سارا انتظام بہت عمدہ رنگ میں آرگنائز ہوا۔ ایسا منظّم پروگرام میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا ہم حضور کے لئے دعا گو ہیں کہ خدا تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور حضور نعمتوں کو اور بھی زیادہ بانٹتے رہیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں بہت خوش ہوں۔ میں گزشتہ تین سال سے جلسہ پر آ رہی ہوں۔ اب واپس بوزنیا جانے کو دل نہیں چاہتا۔ جلسہ بہت اچھا تھا۔ حضور انور کے خطابات نے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق دے۔

ایک مہمان محمد علی نے عرض کیا کہ میں ایک معمر شخص ہوں اور یہاں کے ماحول میں جو دن گزارے وہ الفاظ میں بیان نہیں کئے جاسکتے۔ حضور سے ملاقات میری زندگی کا ایک خاص واقعہ ہے جو زندگی کے حسین ترین واقعات میں سے ہے۔ اس جماعت کی تعلیم ہی حقیقی (دین) ہے اور ہر ایک اس پر عمل پیرا ہے۔

ایک خاتون مہمان نے عرض کیا کہ میں بوزنیا سے آئی ہوں۔ یہاں آ کر میں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ حضور انور کو دیکھ کر اور مل کر بہت ہمت ہوئی ہے۔ اس وقت (دین) کی جو حالت ہے اسے دیکھ کر بہت مایوسی تھی۔ لیکن حضور انور کے خطابات سن کر اور حضور انور کو دیکھ کر بہت تسلی ہوئی ہے کہ کوئی تو ہے جو (دین) کی ترقی کے لئے اور (دین) کے دفاع کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ ان کو ہمت دے، صحت دے اور یہ ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جو اس دور میں (دین) کی خدمت کرنے والے ہیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں پانچ سال سے احمدی ہوں۔ یہ میرا پہلا جلسہ سالانہ ہے اور میری توقعات سے بہت بڑھ کر ہے۔ اتنے بڑے Event سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اپنی کمیاں دیکھیں، خامیاں دیکھیں، انسان جلسوں سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ دعا کریں کہ میری فیملی احمدی ہو جائے۔ میں اپنے خاندان میں اکیلی احمدی ہوں۔ میرے والدین نے مجھ گھر سے نکال دیا تھا۔ میری شادی ایک پاکستانی احمدی دوست سے ہوئی۔ میں ترجمے کے کام میں مدد کرتی ہوں۔ بوزنین جماعت کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

ایک احمدی خاتون مدینہ صاحبہ بیان کرتی ہیں:

میں اپنی فیملی میں اکیلی احمدی تھی اس لئے پہلے جلسوں میں شامل نہیں ہوسکی۔ لیکن اب اللہ کے فضل سے میرا رشتہ ایک احمدی کے ساتھ ہوا ہے۔ میری پہلی خواہش یہی تھی کہ شادی کے بعد جلسہ میں شامل ہوں۔

موصوفہ نے کہا کہ: اس جلسہ میں شامل ہو کر اور حضورانور سے ملاقات کر کے اور حضورانور کے خطابات سن کر شدت سے اس بات کا احساس ہوا ہے کہ مجھ میں ابھی بہت کمزوریاں ہیں اور مجھے اپنی اصلاح کیلئے سخت محنت کی ضرورت ہے۔

موصوف نے عرض کیا کہ حضور دعا کریں کہ میرے خاندان میں سب کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق نصیب ہو۔

ایک دوست Maid صاحب جو کہ پہلے غیراز جماعت امام تھے اور اب بیعت کر کے جماعت میں شامل ہو چکے ہیں وہ بیان کرتے ہیں:

میں پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہوا ہوں اور کل میں نے بیعت کی تھی۔ **حضورانور کے دیدار سے ہی میرے سالوں کے سوالات حل ہو گئے ہیں۔** میں نے حضور کے چہرہ میں ایک نور دیکھا ہے۔ حضور کے چہرہ کا نور ہی بڑی دلیل ہے۔

موصوف نے کہا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی خلیفۃ المسیح ہیں اور آپ کا چہرہ گواہی دیتا ہے کہ جماعت احمدیہ سچی جماعت ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ 'اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان میں بڑھاتا چلا جائے۔

ایک غیراز جماعت دوست فرید صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

''حضور کا وجود خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہے اور جلسہ میں دعوت کیلئے بہت شکرگزار ہوں۔

موصوف کے متعلق مربی بیان کرتے ہیں کہ:

جلسہ میں شامل ہونے سے پہلے ان کا جماعت کے ساتھ اتنا مضبوط تعلق نہیں تھا لیکن حضورانور سے ملاقات کے بعد ان میں ایک غیر معمولی تبدیلی پیدا ہوئی ہے اور جماعت اور خصوصاً خلیفۃ المسیح کے لئے ان کے دل میں احترام بہت زیادہ ہو گیا ہے۔

ایک خاتون وحیدہ صاحبہ نے کہا:

پہلی مرتبہ اس قسم کے ماحول میں وقت گزارنے کا موقع ملا۔ میں حضورانور کے خطابات سے بہت متاثر ہوئی ہوں اور اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتی کہ حضورانور کے چہرہ مبارک میں جو نور ہے وہ اس بات کی دلیل ہے کہ حضور خدا تعالیٰ کے فرستادہ ہیں۔ حضورانور سے ہونے والی ملاقات کے واقعہ کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اس کو صرف انسان محسوس ہی کر سکتا ہے۔

بوزنیا کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔

ملاقات کے آخر پر وفد کے سبھی ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

❁......❁❁......❁

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119799 میں راؤ محمد اسد حبیب

ولد راؤ محمد ستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 591 گنگا پور ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راؤ محمد اسد حبیب گواہ شد نمبر 1۔ عبدالباسط ولد راؤ محمد ستار گواہ شد نمبر 2۔ نثار احمد طاہر ولد فیض احمد

مسل نمبر 119800 میں شاہدہ پروین

زوجہ محمد ستار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 591 گنگا پور ضلع و ملک فیصل آباد چینوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جو کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25 ہزار روپے (2) زیور 3 تولہ 1 لاکھ 50 ہزار (3) بینک بیلنس 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ محمد ستار ولد محمد تحسین گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد فیض احمد

مسل نمبر 119801 میں شہباز احمد

ولد شکور احمد قوم .... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/3 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شہباز احمد گواہ شد نمبر 1۔ خالد محمود ولد حاضر علی گواہ شد نمبر 2۔ کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 119802 میں فرہاد اصغر

ولد ناہید احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرہاد اصغر گواہ شد نمبر 1۔ خالد محمود ولد حاضر علی گواہ شد نمبر 2 کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 119803 میں منزہ منور

زوجہ نعیم احمد اعجاز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 171/T.D.A ضلع و ملک لیہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) زیور طلائی 5 تولہ 2 لاکھ 15 ہزار روپے (3) نقد حصہ پلاٹ 1 لاکھ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ منور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد اعجاز ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں ولد غلام رسول کاہلوں

مسل نمبر 119804 میں ارشاد بی بی

زوجہ میر صاحب قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ حیات ضلع و ملک خوشاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 12 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 5 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بی بی گواہ شد نمبر 1۔ میر قلم ولد محمد حیات گواہ شد نمبر 2۔ میر علم ولد محمد حیات

مسل نمبر 119805 میں سعدیہ نرگس

بنت مظفر احمد اظہر قوم قریشی پیشہ طالب عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلم آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نرگس گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد اظہر ولد رشید احمد اظہر گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 119806 میں فرخ حمید

ولد عبدالحمید قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ حمید گواہ شد نمبر 1۔ سعد احمد ولد فرخ حمید گواہ شد نمبر 2۔ سیف اللہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 119807 میں عالیہ رزاق

بنت رزاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 61/RB ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ رزاق گواہ شد نمبر 1۔ رزاق احمد ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 119808 میں شہناز طارق

بنت محمد طارق قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 61/RB ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شہناز طارق گواہ شد نمبر 1۔ محمد طارق ولد محمد جمیل گواہ شد نمبر 2۔ محمد آصف ولد محمد طارق

مسل نمبر 119809 میں خالدہ محمود

زوجہ دانش منیر قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے کی گئی ہے جس کی قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 1 تولہ 4 ماشہ 64 ہزار روپے (2) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خالدہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1۔ دانش منیر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ حفیظ اللہ امجد ولد یار محمد سہارن

مسل نمبر 119810 میں عدنان احمد

ولد عبد الرزاق قوم مہر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1۔ عبد المنان ولد عبد المناف گواہ شد نمبر 2۔ اظہر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 119811 میں محمد احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع و ملک ننکانہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد ناصر گواہ شد نمبر 1۔ حفیظ احمد ولد محمد سہارن گواہ شد نمبر 2۔ بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر

بقیہ از صفحہ 1: ہفتہ وقف جدید

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کریں گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

☆ جن احباب کے مالی حالات دوران سال اچھے ہوئے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر زائد ادائیگی کی تحریک کی جائے۔

چندہ امداد مراکز نگر پارکر

چندہ امداد مرکز نگر پارکر تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی ایک اہم مد ہے۔ سب احباب تھوڑی بہت ادائیگی کر کے اس میں ضرور شامل ہوں۔ اس سے نگر پارکر کے علاقہ میں دعوت الی اللہ، تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کے کام کئے جاتے ہیں۔

دفتر اطفال

دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال اور سات سال سے کم عمر کے بچوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ دو صد (Rs 200) یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد/ننھی مجاہدات وقف جدید بنانے کی کوشش کریں۔ اب بہت سے احمدی بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ صد سے ایک لاکھ روپے تک ادا کر رہے ہیں۔

وصولی

☆ کوشش فرمائیں کہ اس ہفتہ میں کم از کم وصولی 3/4 ہو جائے۔

جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایا جات ادا کریں۔ ایسے احباب سے ضرور رابطہ کریں۔

☆ ہماری ذیلی تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی فعال ہیں۔ درج بالا گزارشات کی روشنی میں مقامی لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے تعاون کی درخواست کریں۔

☆ اپنے حلقہ کے مربی یا معلم صاحب سے حسب حالات تعاون کی گزارش کریں۔

وقف جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کرتے رہیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 جولائی 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ مسعودہ گلزار صاحبہ

مکرمہ مسعودہ گلزار صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد گلزار صاحب مرحوم یوکے مورخہ 27 جولائی کو مختصر علالت کے بعد 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب کی بہو اور حضرت منشی امام الدین صاحب اور حضرت جنت بی بی صاحبہ کی نواسی تھیں۔ 1962ء میں یوکے آئیں۔ آپ کو کئی سال تک لجنہ اماء اللہ یوکے میں بطور سیکرٹری اور اپنے حلقہ میں بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ڈاک ٹیم میں بھی شامل رہی ہیں۔ مرحومہ انتہائی نیک، ملنسار، صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت کے ساتھ انتہائی وفا اور محبت کا تعلق رکھنے والی، ہر کسی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والی، بہت نیک اور بزرگ خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں سات بچے اور کثیر تعداد میں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ مبارکہ قیوم صاحبہ

مکرمہ مبارکہ قیوم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالقیوم صاحب مرحوم راولپنڈی مورخہ 9 جولائی 2015ء کو 86 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کوئٹہ کے پہلے امیر جماعت مکرم خان صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم کی بیٹی تھیں۔ آپ کو لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ کوئٹہ میں مختلف حیثیتوں سے خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ آخری چند سال چکلالہ راولپنڈی میں لجنہ اماء اللہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ملی۔ آپ کو دینی و دنیاوی علم حاصل کرنے کا بے حد شوق تھا۔ قادیان میں دینیات کی کلاس میں شوق سے شامل ہوئیں اور نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ پھر آپ نے B.A تک تعلیم حاصل کی نیز ادیب فاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ آپ بہت دعا گو، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ قرآن کریم باترجمہ جانتی تھیں اور تمام قرآنی ادعیہ زبانی یاد تھیں۔ خلافت سے احترام، عقیدت اور محبت کا تعلق تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے گہرا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔

مکرم عبدالرحمٰن صاحب

مکرم عبدالرحمٰن صاحب ابن مکرم عبدالحکیم صاحب کوئٹہ مورخہ 23 اپریل 2015ء کو 52 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کوئٹہ جماعت میں سیکرٹری دعوت الی اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ آپ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں رہے اور مخالفت کے باوجود دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہے۔ مرحوم کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور انفرادی طور پر کئی بیعتیں کروانے کی بھی سعادت پائی۔ جماعت کے ساتھ گہری وابستگی تھی اور مالی قربانیوں میں پیش پیش رہتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ رانی غلام سکینہ صاحبہ

مکرمہ رانی غلام سکینہ صاحبہ اہلیہ مکرم رانا نور محمد نون صاحب بستی جمال ضلع ملتان مورخہ 14 جولائی 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، بڑی منکسر المزاج، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ چندہ جات کی بروقت ادائیگی کیا کرتی تھیں۔ خلافت سے گہری وابستگی اور مکمل اطاعت کا تعلق تھا۔ آپ کو ہزاروں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ بچوں کی تربیت پر بہت توجہ دیتی تھیں۔ MTA کے پروگرام بھی بڑی باقاعدگی سے دیکھتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم میجر جنرل (ر) امجد احمد خان چوہدری صاحب

مکرم میجر جنرل (ر) امجد احمد خان چوہدری صاحب آف بنگلہ دیش حال امریکہ مورخہ 8 جولائی 2015ء کو امریکہ میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم خان بہادر ابو الہاشم خان چوہدری صاحب کے بیٹے، حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب آف کھیوال ضلع جہلم کے نواسے اور حضرت مولوی خان ملک صاحب آف کھیوال کے پڑنواسے تھے۔ مرحوم میجر جنرل کے عہدہ سے ریٹائر ہونے کے بعد بنگلہ دیش میں زراعت اور انڈسٹریز کی ترقی کے لئے کوشاں رہتے اور ملک میں زرعی انڈسٹریز کے قیام میں ایک اہم رول ادا کیا۔ آپ PRAN کمپنی کے بانی تھے۔ جس کے تحت 17 فیکٹریوں میں ہزاروں ملازمین کام کر رہے ہیں۔ آپ کو جماعت کی خاموش مالی خدمت کی بھرپور توفیق ملی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆..........☆☆..........☆☆

شہد کی مکھیوں سے جڑے حیرت انگیز حقائق

اللہ تعالیٰ نے شہد میں ایسی بے بہا خصوصیات رکھی ہیں کہ جن کو دیکھ کر نہ صرف انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے بلکہ سائنس آج اتنی ترقی اور متعدد تجربات کے باوجود شہد تیار کرنے میں ناکام رہی ہے۔

شہد اور مکھیوں کی خاصیت:

شہد کو نہ صرف کھانے کے بعد میٹھے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جب کہ مختلف ممالک میں اسے مختلف قسم کی بیماریوں کے توڑ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔شہد کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر شہد کی مکھی پورے قدرتی عمل سے شہد تیار کرلے اور عرصہ دراز بھی پڑا رہا ہے تو نہ وہ خراب ہوتا ہے اور نہ ہی اس کے ذائقے میں ذرا برابر بھی فرق آتا ہے جبکہ اس قسم کے شہد میں رکھی گئی کوئی چیز بھی خراب نہیں ہوتی۔شہد کی مکھیوں کی ایک اور خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ دوسرے کیڑے مکوڑوں اور جانوروں کی طرح کبھی بھی آپس میں لڑتی نہیں ہیں۔

شہد کی طبی خصوصیات:

شہد کو ہزاروں برس سے طبی فوائد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے شہد کو گلے کی خراش دور کرنے، بدہضمی دور کرنے، گرمی دور کرنے کے علاوہ دیگر بیماریوں کے علاج کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔کچھ مغربی ممالک میں شہد کی مکھی کے ڈنگ سے جوڑوں کے درد اور سوجن کو دور کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ شہد کا استعمال خون کی کمی، دمہ، گنجا پن، تھکاوٹ، سردرد، ہائی بلڈ پریشر، کیڑے کا کاٹنا، نیند کی کمی، ذہنی دباؤ اور ٹی بی جیسے امراض میں بھی فائدہ مند ہے۔

شہد کی مکھیوں کا چھتہ:

شہد کی مکھیاں جو چھتے بناتی ہیں ان میں آٹھ قسم کے خانے ہوتے ہیں جو مثلث سے لے کر 10 خانوں تک ہوتے ہیں۔چھتے میں صرف ایک چھ خانوں والی شکل ایسی ہے جس میں ایک ملی لیٹر کا بھی خلا نہیں ہوتا۔چھتے میں انڈوں، شہد، موم اور بچوں کے خانے الگ الگ ہوتے ہیں اور ہر خانہ دوسرے خانے سے مکمل طور پر علیحدہ ہوتا ہے۔

شہد کی مکھیوں کی اقسام:

ایک تحقیق کے مطابق شہد کی مکھیاں اڑنے والے کیڑے ہیں۔پاکستان میں چار ڈومنا، پہاڑی چھوٹی اور یورپی مکھیاں پائی جاتی ہیں۔پہلی ڈومنا، پہاڑی اور چھوٹی مکھیاں ہیں جب کہ یورپی مکھی (ایپس میلفیرا) آسٹریلیا سے لائی گئی۔سب سے اچھی مکھی یورپی مکھی ہوتی ہے کیونکہ یہ دوسری مکھیوں کے مقابلے میں زیادہ شہد پیدا کرتی ہے۔

پھولوں کا رس اور سفر:

شہد کے ایک چھوٹے چائے کے چمچ میں پانچ ہزار پھولوں کا رس شامل ہوتا ہے جبکہ ایک بڑے چمچ میں دو لاکھ پھولوں کا رس شامل ہوتا ہے شہد کی مکھی آدھا کلو شہد بنانے کے لئے 35 لاکھ اڑانیں بھرتی ہے اور 50 ہزار کلومیٹر کا سفر طے کرتی ہے۔شہد کی مکھیاں عام طور پر 8 کا ہندسہ بناتے ہوئے سفر کرتی ہیں لیکن شہد کی تیاری کے دوران یہ مختلف انداز سے سفر کرتی ہیں۔

شہد کی مکھیوں کے انڈے:

شہد کی مکھیاں بہت ہی منظم طریقے سے ایک معاشرے کی طرح رہتی ہیں اور اپنی ملکہ کے تابع ہوتی ہیں شہد کی ملکہ مکھی روزانہ سینکڑوں انڈے دیتی ہے۔

شہد کی تیاری:

شہد مادہ مکھیاں بناتی ہیں جس کیلئے تقریباً 30 ہزار کی فوج مقرر ہوتی ہے۔مکھیوں کی ایک جماعت آس پاس اور دور دراز کے علاقوں میں شہد کے ذرائع دیکھ کر آتی ہے۔شہد کے ذرائع دیکھ کر آنے والی مکھیاں مخصوص حرکات کے ذریعے سے ساتھی مکھیوں کو راستہ بتاتی ہیں کہ کس سمت میں کتنا سفر کرنا ہے۔

شہد کی مکھی جس راستے سے گزرتی ہے وہاں کے پھولوں کی خوشبو کو اپنی یادداشت میں محفوظ کرلیتی ہے اور اپنے پیٹ میں شہد جمع کرکے اسی یادداشت کے ذریعے ٹھکانے پر پہنچ جاتی ہے۔

جب مکھیاں چھتے کے پاس پہنچتی ہیں تو وہاں پر شہد کی کوالٹی چیک کرنے والی ٹیم کے اراکین موجود ہوتے ہیں، اور جو مکھی کوئی مضر صحت چیز اپنے ساتھ چھتے میں لے کر جانے کی کوشش کرتی ہے تو یہ ٹیم اس کے پر توڑ کر اسے نیچے پھینک دیتی ہے۔اس طرح سے صرف خالص شہد ہی چھتے میں جمع ہوتا ہے جسے ہم بآسانی حاصل کرکے اپنی ضرورت کے مطابق استعمال میں لاسکتے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 30۔جون 2015ء)

ایم ٹی اے کے پروگرام

13۔اگست 2015ء

1:00 am	دین حق کے افق
2:05 am	مشاعرہ
2:55 am	خطبہ جمعہ 23۔اکتوبر 2009ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:45 am	الترتیل
6:15 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
7:55 am	مشاعرہ
8:45 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:35 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	حدیقۃ المہدی کا افتتاح 16۔اکتوبر 2008ء
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	جاپانی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 7۔اگست 2015ء
8:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:25 pm	تاریخ خلافت احمدیہ
9:00 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	فیتھ میٹرز

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔اگست

طلوع فجر	3:59
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:00

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10۔اگست 2015ء

6:25 am	وقف نو کلاس
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
11:30 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔اکتوبر 2009ء

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: میاں عمران
047-6211978
0332-7711750

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔مثلاً فریج، A-C، فرنیچر، کراکری، کارپٹ، جوسر، گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

اعلیٰ کوالٹی
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171,03356749172

FR-10

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238